از عدالتِ عظمی

خصوصی حصول اراضی آفسر

بنام

ویروپیکس شنکر ناد گوڈا

تاریخ فیصلہ: 21 اگست 1996

[کے راما سوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

حصول اراضی کا قانون، 1894 دفعہ 23(1)۔اراضی کا حصول - معاوضہ - کے تعین کے اصول - ریفرنس کورٹ نے سالانہ پیداوار کی گنتی میں 15 سال کے ضرب کا اطلاق کیا-زمین کے حصول کے لیے دیا گیا معاوضہ - کنواں کے لیے علیحدہ معاوضہ بھی دیا گیا-ریاست کی طرف سے ترجیحی اپیل-یہ مانا کہ ریفرنس کورٹ نے قانون کی دفعہ 23(1) کے تحت معاوضے کے حساب کے لیے اسی 10 سال کے ضرب کو الگ رکھنے کے لیے معاوضہ دینے میں غلطی کی ہے، اس کا اطلاق پیداوار کی سالانہ قیمت پر کیا جانا چاہیے -ریفرنس کورٹ نے معاوضے کا دوبارہ حساب لگانے کی ہدایت کی۔

حصول اراضی کے افسر بنام پی ویر بھدرپا وغیرہ، [1984] 2 ایس سی آر 386، کا حوالہ دیا گیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 703-704، سال 1989۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ایم ایف اے نمبر ز 1385-86، سال 1979 میں کرناٹک عدالت عالیہ کے 9.9.83 کے فیصلے اور حکم سے)

اپیل کنندہ کے لیے ایم ویرپا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

حصول اراضی کے افسر نے بگیات زمین کے لیے 3,500 روپے فی ایکڑ اور باقی زمین (جریات خشک) کے لیے 960 روپے فی ایکڑ کی شرح سے معاوضہ دیا۔ حوالہ پر، دیوانی جج نے بیگایت کی زمینوں کے لیے معاوضے کو بڑھا کر 10,000 روپے فی ایکڑ کر دیا جس میں گنے کی کاشت کی جاتی تھی اور باقی زمین کے لیے اسے 4000 روپے فی ایکڑ پر دیا گیا۔ کرناٹک کی عدالت عالیہ نے 9 ستمبر 1988 کے متنازعہ فیصلے میں اس کی تصدیق کی۔ اس طرح یہ اپیلیں خصوصی اجازت کے ذریعے کی جاتی ہیں۔

اپیل کنندہ کے ماہر وکیل شری ویرپا نے دو تنازعات اٹھائے ہیں۔ ریفرنس کورٹ نے سالانہ پیداوار کی گنتی میں 15 سال کا ضرب غلط طریقے سے لگایا تھا۔ حصول اراضی کے افسر بنام پی ویر بھدرپا وغیرہ، [1984] 2 ایس سی آر 386 میں اس عدالت نے دوسرے فیصلوں کی پیروی کرتے ہوئے کہا تھا کہ معاوضے کے حساب کا مناسب طریقہ 10 سال کا ضرب ہوگا۔

اس کے مطابق اراضی کے حصول کے قانون، 1894 کی دفعہ 23(1) کے تحت معاوضے کا تعین کرنے میں 10 سال کے ضرب کا اطلاق کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی دعوی کیا کہ 13,000 روپے کی رقم میں کنواں کو دیا گیا علیحدہ معاوضہ قانون کے مطابق درست نہیں ہے۔ جب زمین کا مالک فصلیں اٹھانے کے لیے کنویں سے پانی نکال رہا ہو اور جب وہ پیداوار کی بنیاد پر زمین کے معاوضے کا دعوی کرتا ہو تو وہ کنویں کے معاوضے کا الگ سے دعوی نہیں کر سکتا۔ لہذا، ریفرنس کورٹ نے واضح طور پر کنویں کے لیے 13,000 روپے معاوضہ دینے میں غلطی کی تھی۔ اس کے مطابق یہ الگ رکھا گیا ہے کہ ایکٹ کی دفعہ 23(1) کے تحت معاوضے کے حساب کے لیے پیداوار

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کی سالانہ قیمت پر 10 سال کا ضرب لگایا جانا چاہیے۔ اس کے مطابق ریفرنس کورٹ کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ ان اصولوں کے تحت معاوضے کا دوبارہ حساب لگائیں اور معاوضے کا تعین کریں اور جواب دہندگان کو اس کی ادائیگی کریں۔ اگر رقم پہلے ہی وصول کی جاچکی ہے، تو یہ اپیل کنندہ کے لیے بقایا رقم کی وصولی کے لیے کھلا ہو گا۔

اسی کے مطابق اپیلوں کی اجازت ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیلوں کی اجازت ہے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document